قیمت سالانہ ے
رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۹

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۵۰	ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شایع ہوتا ہے ۱۳ دسمبر ۱۹۱۸ء	جلد ۴۶

گلدستۂ خبار

جرمن نے شرائط التواے جنگ کی دفعہ ۹ کے مطابق ایک کروڑ ۲۰ لاکھ طلائی سکہ اتحادیوں کو دیدیا ہے۔

اتحادی معزول شدہ قیصر جرمن پر اور دیگر جرمنی ذمہ داران جنگ پر مقدمہ چلائینگے۔

بولشیویک جگہ جگہ گرد و میں لوٹ مار و قتل عام کر رہے ہیں۔

جرمن نے جو روس سے ۳۰ کروڑ طلائی فرینک لیا تھا وہ اب اتحادیوں کو واپس کر دیا ہے

جرمن روز روز

وہ اشیا فرانس کو واپس دے رہے ہیں جو وہاں سے چرا کر لے گئے تھے۔

جو چیزیں جرمن نے فرانس کو تمام واپس دینی اسکی قیمت کا اندازہ ۸ کروڑ پونڈ ہے۔

فرانسیسی علاقہ السس لورین اب جرمنوں سے بالکل خالی ہو گیا ہے اور اب اتحادیوں کے قبضہ میں ہے

مسٹر ایرک گیڈس نے لندن میں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اثنا جنگ میں ۵۷۰۴ تجارتی جہاز ان کا عملہ غرق ہوئے اور ۲۲۳۴ تجارتی جہاز غرق ہوئے جنکا عملہ بچ گیا۔

بین الاتحادی کانفرنس صلح کے بارے میں ۱۷ دسمبر کو شروع ہوگی

لندن کی فلزات کا تبادلہ کرنے والی ایسوسی ایشن کے ممبران نے ریزولیوشن پاس کیا ہے کہ وہ دشمن سے کسی قسم کا واسطہ ربط نہیں رکھینگے۔

فرانس سے لندن کو فوجیں زیادہ واپس جانے لگی ہیں۔

اطلاع ضروری

حسب معمول اپنے اور اپنے خریداروں کے فائدہ اور آسانی کے لئے فروری ۱۹۱۹ء کو اخبار ان صاحبوں کے نام جن کا چندہ ۱۹۱۹ء کی بابت وصول نہیں ہوا وی پی بھیجینگے۔ وی پی سے بھیجے اور وصول کرنے میں کوئی بے عزتی نہیں بلکہ آسانی ہے منی آرڈر کرانے کی تکلیف نہیں اٹھانی پڑتی چونکہ قیمت ہر حالت میں پیشگی لی جاتی ہے۔ اس لئے جن صاحبوں کو ۱۹۱۹ء کا اخبار لینا منظور نہیں وہ یکم جنوری سے پہلے منیجر اخبار نور افشاں کو اطلاع دیں۔ تاکہ وی پی کے واپس آنے کا نقصان نہ اٹھانا پڑے

منیجر نور افشاں

تار برقیات

السس لورین بحال ہوگیا۔

لنڈن ۹ دسمبر پیرس۔ اتوار کے روز ایم پانکرے ایم کلیمینسو اور فرانس کے سولین حکام میں سے بڑے بڑے لوگوں نے میتز میں السس لورین کا قبضہ لیا۔ کل پیرس سے چار سپیشل ٹرینیں روانہ ہوئیں جن میں ممبران سینٹ اور ڈپٹی اور دیگر مہمان سوار تھے۔ پریذیڈنٹ وزیر اعظم۔ مارشل جافری۔ سینیٹ اور چیمبر آف ڈیپوٹیز کے پریذیڈنٹوں کے لئے ایک اور سپیشل ٹرین تیار تھی۔ پریذیڈنٹ پیر کے روز شہر سٹراسبرگ میں السس کا سرکاری طور پر قبضہ لیگا۔

لنڈن ۹ دسمبر پیرس۔ جمہوریت کے پریذیڈنٹ۔ ایم کلیمینسو۔ مارشل فوش اور جافری۔ سر ڈگلس ہیگ۔ جنرل پرشنگ۔ مارشل پیٹین اور مارشل ورد بے کے شاہی معائنہ سے جو رسمیات کے ساتھ کیا گیا ہے میٹز کے لوگ خوشی کے مارے پھولے نہیں سماتے۔ میٹز کی تاریخ میں ایسے بڑے بڑے لوگ اس کے معائنہ کے لئے کبھی نہ آئے تھے۔ اور نہ ہی کبھی اس شہر کی جگہوں کوچوں میں اس قسم کی آرائش اور زیبائش کی گئی تھی۔ مارشل نیٹی کے بت کے سامنے کھڑے ہو کر ایم پانکرے نے علی الاعلان مارشل پیٹین کو جو فرانس کا عصا لئے ہوئے تھے پیش کیا اور کہا کہ آپ مشہور و معروف ریبن جنرل فیرٹ کے لائق ہیں۔ اس کے بعد فوج کا گذر ہوا جس کے آگے امریکن فوج تھی۔ اس کے بعد ٹاؤن ہال میں استقبال کی رسم ادا ہوئی۔ چار بجے سہ پہر کو پریذیڈنٹ میٹز سے روانہ سٹراسبرگ ہوا اور رات کو وہ ٹرین ہی میں رہیگا۔

کانفرنس میں روس کے ایلچی

لنڈن ۱۰ دسمبر نیویارک ہیرلڈ لنڈن۔ اکس چیمبر آف رشیہ ایم باختیتف جو امریکہ میں روسی سفیر ہے اور دیگر روسی سربرآوردگان فرانس میں آرہے ہیں تاکہ صلح کی کانفرنس میں روسی نمائندگی کے لئے اس کانفرنس میں شریک ہوں جو پیرس میں روسی ایلچیوں کی فراہم ہوگی۔

سرویہ کا مستقبل

لنڈن ۱۰ دسمبر پیرس میں ملغاریہ کی خبر ہے کہ سرویانی ولیعہد نے اگرم کی نیشنل کونسل کی ایک سفارت کی اپیل قبول کر لی ہے جس میں یہ درخواست کی گئی ہے کہ سرویوں۔ کروٹوں اور سلونوں کی جو آسٹریا اور ہنگری کی سابق حدود کے اندر رہتے ہیں انکی سلطنت کے ساتھ سرویہ بھی ملجائے۔

زیکوسلاووں کی جمہوریت

لنڈن ۹ دسمبر پیرس۔ ہواس ایجنسی مخبر ہے کہ پروفیسر ماساریک جو کہ زیکوسلاوک جمہوریت کا پریذیڈنٹ ہے۔ ایم پانکرے نے انکو شرف باریابی دی اور وہ پراگ میں ایک پارلیمنٹ فراہم کریگا۔

معاملات عراق عرب۔

کراچی ۹ دسمبر۔ بصرہ کے فوجی گورنر اور پولیٹیکل افیسر کی جانب سے ایک اعلان شائع کیا گیا ہے کہ جنرل افیسر کمانڈنگ کے اعلان کے مطابق زیارت کنندگان آزادگی سے میسوپوتامیہ میں جا سکتے ہیں۔ یہ امر لازمی ہے کہ زیارت کنندگان ایک گروہ ہو کر جاویں اور کہ ان کا ایک سردار ہو جو ان کی نیک روش کا ذمہ وار ہے۔ اور یہ بھی ضروری ہے کہ برٹش کونسل افیسر یا پولیٹیکل ایجنٹ سے ایک سند بھی حاصل کرے۔ جس سے ظاہر ہو کہ وہ لوگ نیک اور دیانت دار ہیں۔ جو لوگ بصرہ آئیں گے وہ معمول طریق پر دریائے فرات پر سے عبور کرینگے۔ کیونکہ دریائے دجلہ پر عبور کرنے کے ذرائع میسر نہیں ہیں۔ موصل اور تاز خرمال۔ جیلاہ اور سیدی میں سول پوسٹ آفس کھول دیئے گئے ہیں۔

جرمنی میں بدامنی۔

لنڈن ۸ دسمبر کوپن ہیگن برلن کا ایک نامہ نگار مظہر ہے کہ جبکہ کونسل کارکنان کی گرفتاری کی خبر مشہور ہوگئی تو فوجیں اور جنگی سپاہیوں کی کونسل ہرلیبکنیخت کے نعرے مارتی اور یہ کہتی ہوئی کہ ہر ایبرٹ اور ہر شیڈمن کو سبکدوش ہو جانا چاہیئے۔ جرمن پارلیمنٹ میں جلوس بنا کر روانہ ہوئی جہاں ہر لیڈیبرٹ نے ان سے وعدہ کیا کہ ان کی خواہشوں پر غور و فکر کیا جائیگا۔ وہ اور جلوس آئے جنہوں نے مطالبہ کیا کہ ہر ایبرٹ ان کے حوالہ کیا جائے۔ فوج نے جلوس پر سنگینوں سے حملہ کیا اور بعد ازاں ان پر مشین گن سے فائر کئے جس کے سبب سے ۸ و ۱۰ آدمی مارے گئے اور ۳۰ زخمی ہوئے۔

کہتے ہیں کہ معزول شدہ قیصر جرمنی دن بدن زیادہ تلخ مزاج ہوتا جا رہا ہے۔



ایڈیٹوریل نوٹس

ابراہیم کی سوانحعمری تالمود کے بیان کے مطابق

(۷)

اور جیسا کہ خداوند نے فرمایا تھا ویسا ہی ابراہیم نے کیا۔ اور وہ اور اُس کے بھائی کا بیٹا لوط حاران سے روانہ ہو کر ملک کنعان میں آئے اور لوط کی بے شمار مواشی تھیں کیونکہ خدا نے اُس کے کاموں میں اس کو کامیابی بخشی تھی اب ایسا واقعہ ہوا کہ چراگاہ اور پانی کے بارے میں لوط کے اور ابراہیم کے چرواہوں کے درمیان جھگڑا ہوا اور دونوں طرف کے چرواہے چراگاہ اور پانیوں پر اپنا اپنا حق جتاتے تھے یہ معاملہ آخر کار یہاں تک بڑھ گیا۔ یہ دیکھ کر ابراہیم نے لوط سے کہا۔ تو نے غلطی کی اور تو نے اپنے چرواہوں کے ذریعہ ہمارے پڑوسیوں کے درمیان حقیر کر دیا۔ تیرے چرواہوں نے اپنے گلوں کو دوسروں کی چراگاہوں میں چرایا ہے۔ اور اُن کی ملامت مجھے جھیلنا پڑے گی۔ تو جانتا ہے کہ میں اس سرزمین میں صرف اجنبی اور مسافر ہوں۔ اور چاہیے تھا کہ تو اپنے نوکروں کو ہوشیار رہنے کا حکم دیتا۔ لیکن اگرچہ ابراہیم بار بار ملامت کرتا رہا تو بھی لوط کے چرواہے ابراہیم کے آدمیوں سے لڑتے جھگڑتے ہی رہے۔ اور اپنے پڑوسیوں کی چراگاہوں میں اپنے مواشی چراتے ہی رہے۔

آخر کار ابراہیم نے سنجیدگی کے ساتھ کہا۔ ہمارے درمیان جھگڑا نہ ہونا چاہیے۔ کیونکہ ہم نزدیکی رشتہ دار ہیں۔ قریب تر آؤ ہم ایک دوسرے سے علیحدہ ہو جائیں۔ جدھر تجھے اچھا لگتا ہے اُدھر ہی جا۔ اور جہاں تیری مرضی ہے وہاں سکونت اختیار کر لے۔ تو اور تیری مواشی سب جو کچھ تیرا ہے۔ میرے پاس سے چلے جاؤ۔ اور میرے ساتھ اب نہ رہو۔ اگر تو کسی خطرہ میں گرفتار ہوگا تو میں تیری امداد کے لئے فوراً آؤنگا۔ اور مصیبت میں میں تیرے ساتھ ہونگا۔ مگر میری غرض ہے کہ تجھ سے جدا ہو جاؤں۔ اور لوط نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور دریائے یردن کے مقام کی سرزمین پر نظر کی۔ اُس نے دیکھا کہ میدان زرخیز ہے۔ اور کھیت پھل دار اور سرسبز ہیں۔ ملک خوشنما ہے۔ مواشی کے لئے وسیع چراگاہیں ہیں۔ پانی کثرت سے ہے۔ اور منظر نہایت عمدہ ہے۔ اور لوط اُس ملک سے بڑا خوش اور مسرور ہوا اور اپنے گلوں اور تمام مال و اسباب کو لیکر صلح و سلامتی کے ساتھ ابراہیم سے جدا ہوا اور اُدھر کو صدوم تک چلا گیا۔ اور ابراہیم حبرون کے نزدیک ممرے کے باغیچوں میں مسکن رہا۔

صدوم کے لوگ خداوند کی نظروں میں نہایت شریر اور گنہگار تھے۔ کیونکہ اُن دنوں میں صدوم اور دیگر چار شہروں میں بدکار لوگ آباد تھے جنہوں نے حق تعالےٰ کے غیظ و غضب کو نہایت بھڑکا دیا۔ اُنہوں نے وادی میں ایک خوبصورت باغ بنایا جو میلوں وسیع تھا۔ یہ باغ ہر قسم کے پھلوں اور پھولوں اور ہر ایسی چیز سے آراستہ تھا۔ جو دیکھنے میں خوشنما اور دماغ کو معطر کرنے والی تھیں۔ لوگ اُس باغ میں سال میں چار مرتبہ اکٹھے ہوا کرتے۔ باجے بجاتے اور ناچا کرتے۔ اور ہر قسم کی بدعنوانیوں اور بت پرستی کے کاموں میں مستغرق ہو جایا کرتے تھے اور کوئی اُن کو اُن کے کاموں سے نہ تو ملامت کیا کرتا تھا اور نہ ہی ان کے برے نتائج سے انہیں آگاہ کرنے والا تھا ظلم اور دھوکا فریب کرنا۔ اجنبیوں کو ستانا اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہوتے اُن سے ہر قسم کا فائدہ اُٹھانا اُن کا روزمرہ کا شیوا تھا۔ اگر کوئی سوداگر اُن کے شہر میں آ جاتا تو تشدد یا دھوکے فریب سے اُس کا مال لے لیتے اور اگر وہ اُن کو قائل معقول کرتا تو وہ اُس کا مضحکہ اُڑاتے اور وہاں سے اُسے نکال دیتے تھے۔

دعا کا سالانہ عالمگیر ہفتہ

یہ ہفتہ اتوار مورخہ ۵ جنوری سے سنیچر مورخہ ۱۱ جنوری ۱۹۱۹ء تک کا ہے۔ اس ہفتہ کے مضامین مفصلہ ذیل ہیں

اتوار ۵ جنوری ۱۹۱۹ء سرمنوں اور درسوں کے لئے کلام کے مقامات: "خداوند سلطنت کرتا ہے . . . بدلیاں اور تاریکی اُس کے آس پاس ہیں۔ صداقت اور عدالت اُس کے تخت کی بنیاد ہیں"۔ (۹۷ زبور ۱ و ۲) اپنے قول کے مطابق مجھے زندگی بخش . . . اپنی عدالتوں کے مطابق مجھے زندہ کر . . . خداوند اپنی شفقت کے مطابق مجھے جلا (۱۱۹ زبور ۲۵ و ۱۵۶ و ۱۵۹) "نہ تو زور سے اور نہ توانائی سے بلکہ میری روح سے رب الافواج فرماتا ہے" (زکریاہ ۴: ۶) "تمہیں صبر ضروری ہے۔ تاکہ خدا کی مرضی پوری کر کے وعدہ کی ہوئی چیز حاصل کرو"۔ (عبرانی ۱۰: ۳۶) "دیکھ میں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے۔ کوئی اُسے بند نہیں کر سکتا۔ کہ تجھ میں تھوڑا سا زور ہے"۔ (مکاشفہ ۳: ۸)

پیر ۶ جنوری ۱۹۱۹ء شکرگزاری اور خاکساری

شکرگزاری فرائض کی ادائیگی کے لئے جو ہدایت دی گئی ہے اُس کو خیرمقدم (یا بسر و چشم قبول) کرنے کے واسطے اور خدا کی مرضی کے منکشف کئے جانے کے لئے۔ اور قوم کے تمام تجربات اور خدا تعالےٰ کے عین ہاتھ سے رہنے کے لئے۔ زبور ۱۱۶: ۱ سے ۸ زبور ۱۰۴: ۱ سے ۱۳ یسعیاہ ۴۰: ۱ سے ۷۔ خاکساری اس لئے کہ ہم نے جو

بہت سی قربانیاں کی ہیں۔ اُس میں ہم ہمیشہ ناکامیاب نکلتے رہے۔ زندہ خدا کو پورے طور پر سمجھنے اور اُس کی حقیقت کو قدرت کے ساتھ دنیا میں ظاہر کرنے میں ہم ناکام رہے۔ تمام مذہب ایمان۔ سرگرم ایمان اور بے پرواہی سے خالی ایمان کے لئے خاکساری۔ کلام کا مطالعہ۔ یسعیاہ ۲۳:۱۳ سے ۱۷۔ لوقا ۲:۱۷ سے ۳۰۔ حزقی ایل ۳۷: ۱ سے ۱۰۔

منگل ۷ جنوری ۱۹۱۹ء ایک بدن جس کا سر مسیح ہے۔ تمام کلیسیاؤں کے درمیان روحانی اتحاد کی بڑھتی ہوئی آرزو کے لئے۔ ہمارے خداوند کی اس دعا کو پورا کرنے کے لئے بڑی مستعدی کے واسطے کہ سب ایک ہوں۔ دعا ان تمام تحریکات پر جو خدا کی مرضی کے مطابق ہیں آپکی برکت کے لئے۔ اخلاقی اور روحانی کمزوری سے کلیسیا کی رہائی کے لئے کسی نئے روح کی ضروریات حاصل کرنے میں استقلال سے کام شروع کرنے کے لئے زندگی کے پاک اور روح القدس پر گہرا اعتقاد اور بھروسہ رکھنے کے لئے تمام تیاریاں پانے کاموں پر مسیح کی مرضی کو جاننے کے واسطے نئی طاقت کے لئے۔ ہمارے خداوند اور اُس کی بادشاہت کے آنے کے بارے میں سچا ایمان رکھنے کے لئے۔ کلام الہٰی کے مقامات یسعیاہ ۱۱:۱ سے ۱۲۔ یوحنا ۱۷:۱ سے ۲۶۔ افسیوں ۳:۱۴ سے ۲۱۔

بدھ ۸ جنوری ۱۹۱۹ء قوموں اور اُن کے حکمرانوں کی بابت۔ توبہ۔ قومی گناہوں میں تمام خودسریوں اور تمام جھوٹے فخر سے۔ تمام حقارت انسانی سے بعید کاموں اور مظالم اور ان تمام کاموں سے جو تمدن اور اصولات جنگ میں غیر مسیحی ہیں۔ خدا کے مقررکردہ کاموں میں کوتاہی اور خودغرضی سے۔ دعا۔ تمام اعلیٰ اور ادنیٰ فرائض کی ادائیگی کے لئے۔ قوموں کے لئے تاکہ وہ خدا کی مشورت میں داخل ہونے کے واسطے فضل حاصل کریں۔ تا الہٰی مقاصد کو پورا کرنے کے لئے اور زیادہ قربانیاں کرنے میں رضامندی کے لئے۔ اندرونی خرابیوں اور بیرونی دشمنوں پر فتحیابی کے لئے۔ بین الاقوامی طبیعت کی نعمت کے لئے۔ قومی وقوف باشعور کی تخصیص (یا مخصوصیت) کے لئے۔ کلام الہٰی کا مطالعہ یسعیاہ ۹:۸ سے ۱۷۔ آموس ۷:۱ سے ۹ یسعیاہ ۱۹:۱۹ سے ۲۵ مکاشفہ ۱۱:۱۵ سے ۱۷ مکاشفہ ۲۱: ۲۲ سے ۲۷۔

جمعرات ۹ جنوری ۱۹۱۹ء مسلمانوں اور بت پرستوں کے درمیان مشنوں کے لئے۔ شکرگزاری تنگی کے ایام میں۔ غیر ممالک میں کی مشنوں کے لئے۔ چند دن کے قائم رہنے اور بڑھتے رہنے کے لئے۔ مسیحیت کے مقابلہ بڑے بڑے حریف مذاہب کی ہر ایک زیادہ ظاہری ناکامیابیوں کے لئے قلیل کارندوں کے ساتھ اور سخت مشکلات کے اندر کام کے جاری رہنے کے لئے۔ دعا۔ تاکہ یسوع مسیح کی شخصیت کا لاثانی جلال ہر جگہ پہچان لیا جائے۔ تاکہ جو بہت سے لوگ اس پر معتقد ہوگئے ہیں وہ اُس کو دنیا کا نجات دہندہ جانکر اُس کی پرستش کرنے کے لئے ہدایت پائیں۔ تاکہ ان کے اپنے مزدوری پیشہ لوگوں میں بشارت انجیل کے موقعے پورے طور پر استعمال کئے جائیں۔ تاکہ دنیا میں بشارت دینے کے واسطے بہت سے نئے سپاہی اپنی زندگیاں وقف کردیں تاکہ اس انقلابی زمانہ میں مشنری لیڈروں کو دانائی اور تدبر عطا ہو۔ کلام کا مطالعہ زبور ۲ یسعیاہ ۳۵ افسیوں ۲:۱۱ سے ۱۷ مکاشفہ ۷: ۹ سے ۱۲

جمعہ ۱۰ جنوری ۱۹۱۹ء خاندانوں مدرسوں کالجوں اور نوجوانوں کے لئے۔ دعا۔ تاکہ آسمانی باپ کی برکت اُن سب پر ہو جو بے خانمان اور سخت غم و اندوہ کی حالت میں ہیں۔ تاکہ بچوں کے والدین کی غیرحاضری میں اُن کی مائیں اور سرپرست اپنی اپنی ذمہ داریوں میں قوت پائیں۔ تاکہ ہمارے خاندانوں کی ہمیشہ بڑھتی ہوئی تعداد میں روزمرہ کی خاندانی دعا کے لئے مخصوصیت کی روح پیدا ہو۔ تاکہ ہمارے ملک کی نوجوان مستورات جب کام کی بلاہٹ سنیں تو اُس کے لئے مستعد ہوں اور جوش سے بھر جائیں۔ تاکہ نوجوان مرد اپنی موجودہ بلاہٹ کے تمام خاص آزمائشوں کے مقابلہ کرنے میں طاقت حاصل کریں۔ تاکہ نوجوانوں میں جو نئے خیالات کی رَو جاری ہے اُس میں اعلیٰ مقاصد کے لئے ہدایت اور حکمرانی کی جائے۔ مطالعہ کلام الہٰی یرمیاہ ۳۱:۱۵ سے ۲۰۔ دانی ایل ۲: ۲۸ سے ۳۲ کلسیوں ۲:۱۶ سے ۲۳۔ ۲ تیمتھیس ۱:۱ سے ۵۔

سنیچر ۱۱ جنوری ۱۹۱۹ء یہود مشنوں اور یہودیوں کے لئے۔ دعا۔ تاکہ سوشل ناراستی اور مالی غیرمساوات کی بابت کلیسیا کو نیا وقوف حاصل ہو۔ تاکہ مسیح کی انجیل کے ساتھ وفاداری کرنے میں طریقوں کے از سرنو انتظام دینی کے لئے فضل عطا ہو۔ تاکہ جسم اور روح ہر دو کے گناہوں پر یقینی فتح حاصل ہو۔ تاکہ نئی اُمید کے زمانہ میں بہت سے یہودی مسیح کی اطاعت میں آجائیں۔ تاکہ فلسطین میں از سرنو آبادی کی آخری تجاویز سے انجیل کے مقاصد بر آئیں۔ تاکہ تمام باتوں میں خدا کا جلال ظاہر ہو۔ مطالعہ کلام۔ یوحنا ۴:۱۶ سے ۳۰۔ ۲ پطرس ۱:۱ سے ۱۱۔ رومیوں ۱۰:۱ سے ۱۵۔ رومیوں ۱۱:۲۵ سے ۳۲

پنجاب یونیورسٹی بریگیڈ سگنل سکشن

بریگیڈیئر جنرل ایل ای ینگ ہسبنڈ صاحب بہادر نے عراق عرب سے حسب ذیل مراسلت مورخہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۱۸ء حضور لاٹ صاحب بہادر پنجاب کے نام ارسال کی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ پنجاب کے لئے یہ بہت دلچسپی کا موجب ہوگا کہ پنجاب یونیورسٹی بریگیڈ سگنل سکشن عراق عرب میں کس طرح جنگی خدمات انجام دے رہا ہے۔ چونکہ یہ سکشن شروع سے میرے زیر نگرانی رہا ہے اس لئے

میں اس کی کارگزاری کا مختصر حال لکھتا ہوں ۔۔۔

جیساکہ جناب کو معلوم ہے ۔ پنجاب یونیورسٹی رجمنٹ کا سگنل سکشن فیروزپور میں ۲۱ مئی ۱۹۱۷ء کو مرتب کیا گیا تھا ۔ اور بعدازاں اُسے سگنل سکشن ڈپو پونا میں تبدیل کر دیا گیا ۔ ۲۰ مئی ۱۹۱۸ء کو یہ بریگیڈ میدان جنگ کو روانہ ہوا ۔ اور ۲۷ فروری کو اپنے موجودہ مقام پر پہنچ گیا ۔ اس کے آنے کے بعد اس علاقہ میں کوئی لڑائی نہیں ہوئی ۔ لیکن جنگی تعلیم حاصل کرنے اور مقامی اور بیرونی چوکیوں کے ساتھ پیغام رسانی کا سلسلہ قایم رکھنے میں اس نے نہایت محنت سے کام لیا ہے ۔ اس کے علاوہ اس نے ایک سو میل کے قریب نئی لائن بھی تیار کی ہے ۔ ۱۰ ستمبر میں سگنلز اور ٹیلیگراف کے ڈائرکٹر صاحب بہادر نے اس کا معائنہ کیا اور اُس کے کام اور [illegible] کے متعلق عمدہ رپورٹ لکھی ۔ یہ لوگ بڑے ہوشیار ہیں اور ان کا کام نہایت عمدہ ثابت ہوا ہے ۔ اور مجھے یقین ہے کہ جو تجربہ انہوں نے حاصل کیا علاوہ کارآمد واقفیت کے نہایت قیمتی ثابت ہوگا ۔ ان کی صحت نہایت اچھی ہے بہت کم آدمی ہسپتال میں داخل ہوئے ہیں اور صرف چار آدمی بیمار ہو کر واپس بھیجے گئے ہیں ۔ جمعدار احمد شیر خاں اور لانس نائک پریتم سنگھ کو کیڈٹ کالج اندور میں داخل ہونے کے لئے منتخب کیا گیا ہے ۔

میل جول کے لحاظ سے بھی وہ بہت مفید ثابت ہوئے ہیں ۔ ہندوستانی سپاہیوں کے لئے یہاں پر ینگ مین کرسچن ایسوسی ایشن کی طرف سے ایک تفریح گاہ کھولی گئی ہے ۔ سگنل سکشن کے ممبروں نے اس میں بڑی امداد دی ہے ۔ یعنی جاہلوں کو پڑھاتے اور اردو انگریزی اور رومن حروف میں لکھنا پڑھنا سکھاتے ہے

جیساکہ ان کی تعلیم سے امید ہو سکتی تھی اُن کا چلن نہایت عمدہ رہا ۔ لفٹنٹ [illegible] جنہوں نے یہ سکشن مرتب کیا تھا ۔ تمام عرصہ ان کے ساتھ رہے ۔ اُن کی اور دیگر عہدہ داران سگنل سکشن کی حسن خدمات کا نتیجہ ہے کہ ایسے اچھے نتائج حاصل ہوئے جس کے لئے وہ شکریہ کے مستحق ہیں ۔

بحال شدہ ممالک اور اتحادیوں کے مطالبات جرمنی سے ۔

سر جان [illegible] نے بتاریخ ۱۰ حال میں مانچسٹر میں تقریر کرتے ہوئے اس امر پر بحث کی کہ صلح کی شرائط میں یہ بات بھی شامل ہو کہ جرمنی قیصر جرمن کو بین الاقوامی عدالت میں پیش کرے ۔ پیرس سے براہ لندن ۷ دسمبر کی خبر ہے کہ نوویو کا ایک نامہ نگار بتاتا ہے کہ جرمن گورنمنٹ نے فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ اتحادیوں کے اس مطالبہ کی مخالفت نہ کرے گی ۔ کہ سابق قیصر اور سابق ولیعہد بین الاتحادی عدالت میں پیش کئے جائیں ۔ اور ان پر مقدمہ چلایا جائے ۔ وزیر اعظم برطانیہ مسٹر لائیڈ جارج نے حال ہی میں نیوکاسل میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ تمام اتحادی اس وقت تاوان جنگ کے بارے میں غور و فکر کر رہے ہیں ۔ گورنمنٹ نے ایک بڑی معتبر اور واقفکار کمیٹی قایم کر دی ہے ۔ تاکہ وہ تحقیقات کرے کہ تاوان جنگ کی ادائیگی میں جرمنی کہاں تک قابلیت رکھتا ہے ۔ فرانس اس سوال پر خاص توجہ دے رہا ہے ۔ کیونکہ جو نقصان اس کے شہروں دیہات اور ملک کا جرمنی نے کیا ہے ۔ وہ بڑا ہی بھاری ہے ۔ گورنمنٹ نے اٹارنی جنرل (مختار عام) سے درخواست کی ہے کہ وہ بیلجیم پر یورش اور جنگ شروع کرنے کی ذمہ داری کے سوال کا جواب لکھیں کہ کس برٹش قانون دان کو دے ۔ اور گورنمنٹ نے آخر کار یہ فیصلہ کر لیا ہے ۔ کہ قیصر قابل جرم نقصان دہی کا مجرم ہے ۔ جس کے لئے اُسی کو ذمہ دار سمجھنا چاہیے

مسٹر چرچل نے ۷ دسمبر کو تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ ہمارا ارادہ ہے کہ جرمنی نے اُن تمام نقصانات کا جو اس نے سرنگ ، جہازوں ، قسکات اور دیگر وسائل سے کیا ہے ۔ اُن کا حساب لیا جائے ۔ سر ایرک گیڈس نے گذشتہ ہفتہ تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جو ظلم جبر سے قیدیوں پر اور جن ممالک پر [illegible] کیگئی تھی ۔ ان کے اہل شہر ناگفتہ بہ مظالم کرنے کے مجرم ہیں ۔ اُن پر مقدمہ چلایا جائے اور اگر جرم ثابت ہو تو مار ڈالے جائیں ۔

بیلجیم نے ان تمام نقصانات کا تخمینہ لگا کر جو جرمن نے ان کے شہروں کا کیا ہے ۔ ۱۷ ارب ۵۶ کروڑ فرینک کا مطالبہ جرمنی سے کیا ہے اور فرانس نے ۱۳ کروڑ فرینک سے فرینک سے زیادہ کا سود سمیت کے مطالبہ کیا ہے ۔ یہ وہ رقم ہے جو جرمن نے ۱۸۷۱ء میں فرانس کے علاقہ پر قبضہ کر کے [illegible] میں لی تھی ۔

ہندوستان کی جنگی خدمات کا اعتراف

گذشتہ ماہ کے آخر میں لنڈن کی سوسائٹی آف آرٹس میں مسٹر یوسف علی نے "ہند و الائنس" پر ایک لیکچر دیا ۔ اس لیکچر کا پریزیڈنٹ لارڈ گرے تھا جس نے کہا کہ ہم سب ہندوستانیوں کی جنگی خدمات کے لئے بڑے شکر گذار ہیں ۔ اور اس پر بڑا تعجب کرتے ہیں ۔ ہندوستان نے جنگ میں جو آدمی دیئے ہیں صرف وہی عظیم الشان خدمت ہے بیسوپوٹامیہ فلسطین میں جو حال ہی میں کامیابیاں ہوئی ہیں وہ ہندوستانی نوجوانوں ہی کے طفیل سے تھیں ۔ ہندوستان نہایت ہی روحانی ملک ہے ۔ ایک مشہور جرمن نے ایک مرتبہ ان سے بیان کیا تھا کہ یورپ میں صرف انگلستان ہی وہ ملک ہے جو اپنے اصلی معنی میں مذہبی ملک کہلایا جا سکتا ہے اگر یہ قول درست ہے تو اس سے ہم ہندوستانی دماغ کے بہت ہی نزدیک پہونچ سکتے ہیں ۔ ہندوستانی دماغ کا زیادہ تر جھکاؤ علم حاصل کرنے کی بجائے ہم زر کی امید

سر سکتے ہیں۔ لارڈ چرچل نے یہی کہا کہ جو بات ہندوستان اور برٹش کے لئے بہتر ہو سکتی ہے وہ یہی ہے کہ برٹش ہندوستانیوں کو بہتر طور پر سمجھیں۔ نہ کہ ہندوستانی برٹش کو۔

یونان کا مطالبہ ٹرکی سے

یونانی اخبارات سے راسٹر

کو معلوم ہوا ہے کہ ۱۹۱۴ء کے موسم بہار میں ٹرکی نے ۵۰۰۰۰۰ یونانی جلاوطن کئے تھے۔ جن میں نصف تین (پانچ لاکھ) اس وقت یونان میں پناہگیر ہیں۔ ابتدائے جنگ سے ۱۹۱۷ء کے اختتام تک ترکیوں نے ۲۴۰۰۰۰ یونانی اور ارمنی جلاوطن کئے جن میں سے ۱۹۰۰۰۰ ارمنی اور ۷۰۰۰۰۰ یونانی قتل کر دیئے گئے۔ اور ۲۰۰۰۰۰ روانگی کے لئے تیار کئے ہوئے یونانی مار ڈالے گئے یا تکالیف برداشت کر کے فوت ہو گئے۔ جو یونانی جائیداد و اسباب ترکوں اور جرمنوں نے لیا ہے اس کی قیمت ۳ ارب فرنیک ہے (۳۰۰۰۰۰۰۰۰۰ فرنیک)

جرمن ادا کر رہے ہیں

توپوں اور جہازوں اور آبدوز کشتیوں

اور ہوائی جہازوں وغیرہ کے علاوہ جو لاکھوں کی تعداد میں اتحادیوں کو جرمن دے چکے ہیں اور ابھی تک دے رہے ہیں۔ انہوں نے التوائے جنگ کی ۱۹ ویں شرط کے مطابق اب تک ۳۰ کروڑ طلائی فرنیک جو اس نے روس سے لیا تھا اتحادیوں کو دے دیا ہے۔ یہ رقم تا اختتام صلح اتحادیوں ہی کے پاس رہیگی۔ صنعت و حرفت کی جو قابل یادگار چیزیں جرمن فرانس سے چوری کر کے لے گیا تھا وہ سب روزمرہ واپس دے رہا ہے۔ جو چیزیں فرانس کی جرمنی ابھی تک دے چکا ہے۔ اُن کی قیمت کا اندازہ ۵ کروڑ پونڈ لگایا گیا ہے۔

مبادیات صلح

تازہ ترین خبر سے جو پیرس سے براہ لندن موصول ہوئی

ہے معلوم ہوا ہے کہ پریذیڈنٹ ولسن ۱۴ تاریخ کو پیرس میں وارد ہو جائیگا۔ جمعہ کو وہ بریسٹ میں جہاز سے اُتریگا۔ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ صلح کی مبادیات کے بارے میں جو اتحادیوں کی باہمی کانفرنس ہونیوالی ہے۔ وہ پیرس وزارت خارجیہ میں ۱۷ دسمبر کو فراہم ہوگی یہ پریذیڈنٹ ولسن کا سرکاری طور پر استقبال کئے جانے کے بعد ہوگا۔ برطانوی نمائندگان مسٹر لائڈ جارج مسٹر بونر لا۔ مسٹر بالفور اور مسٹر بارنس ہونگے۔ اور اطالوی نمائندگان سگنور اورلینڈو اور بیرن سونینو ہونگے۔ فرانس کے نمائندے فرانسیسی گورنمنٹ کے تین ممبران ہونگے اور چوتھا ایک اور ملحق کیا جائیگا جو کیبنیٹ کے باہر خط و کتابت کریگا۔ کانفرنس کا کام ۱۵ جنوری کے قریب ختم ہوگا۔ اس وقت مبادیات صلح کا خاص آغاز جرمن حکام مختار کل کے ساتھ ہوگا۔ آخری عہدنامہ پر اپریل کے آخر یا مئی کے شروع میں دستخط ہونگے۔

مسٹر ولسن کی تشریف آوری

واشنگٹن کی ایک

تار براہ لندن مخبر ہے کہ مسٹر ولسن معہ مسز ولسن۔ مسٹر لینسنگ۔ مسٹر وائٹ۔ ریئر ایڈمیرل گرائسن۔ اور دیگر صاحبان ۴ تاریخ کی شام کو جارج واشنگٹن نامے جہاز پر سوار ہو کر روانہ یورپ ہو گیا ہے۔ مسٹر ولسن کا ارادہ ہے کہ امریکہ سے چھ ہفتہ باہر رہے۔ کانفرنس میں پہلے وہ مسٹر لائڈ جارج ایم کلیمنسو سگنور اورلینڈو اور غالباً بادشاہ البرٹ کے ساتھ صلاح و مشورہ اور عہدنامہ کے مختلف امور پر بحث مباحثہ کریگا۔ اس کا منشا ہے کہ فرانس انگلستان اٹلی اور بروسلز کی بھی سیر کرے۔ اور متعدد میدان جنگ کا بھی معائنہ کریگا۔ چھوٹے جہازوں کا ایک بیڑہ فرانسیسی ساحل سے پرے جارج واشنگٹن سے ملاقی ہوگا۔ اور اُسے بحفاظت فرانسیسی بندرگاہ میں اپنے ہمراہ لے آئیگا۔

ٹرکی جنگ میں کس طرح شریک ہوا تھا

تازہ خبر ہے کہ مسٹر وارڈ پرائس کی ملاقات سلطان ٹرکی کے ساتھ حال

ہی میں قسطنطنیہ میں ہوئی تھی۔ اثنائے ملاقات میں سلطان نے کہا کہ ٹرکی کی شرکت جنگ میں اتفاقاً ہو گئی تھی۔ چونکہ ترکی گورنمنٹ دور اندیش نہ تھی اس لئے یہ بلا ہم پر نازل ہوئی۔ اگر میں تخت پر ہوتا تو یہ واقعہ کبھی ظہور میں نہ آتا۔

آرمینیوں کے قتل عام پر میرا دل شکست ہو گیا ہے۔ مگر جونہی کہ میں تخت پر بیٹھا میں نے اُس کی تحقیقات کا حکم دے دیا تھا۔ تاکہ اس فساد کے بانیوں کو سخت سزائیں دیجائیں۔ متفرق اسباب سے میرے اس حکم کی تعمیل فوراً نہ ہو سکی۔ مگر اب یہ معاملہ پورے پورے طور پر زیر تحقیقات ہے۔ ٹرکی میں جو برٹش اسیران جنگ ہیں۔ ان کے ساتھ بدسلوکیوں کی بابت میں نے کبھی نہیں سنا۔ مگر میں تحقیقات کا حکم فوراً دونگا۔ اور اگر اس شکایت کی بنا خوراک کی قلت ہوگی تو یہ ضرور یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ فوج نے بھی فاقہ کشی کی بہت برداشت کی ہے۔ سلطان نے برطانیہ عظمےٰ سے بڑی محبت اور شوق کا اظہار کیا اور کہا کہ انگلو ٹرکش دوستانہ تعلقات کو از سر نو سرسبز اور مضبوط کرنے میں میں حتی الوسع کوشش کرونگا۔ اس نے اس بات پہ زور دیا جو کچھ ہے اُس میں ترکوں کی ایک بڑی تعداد بے قصور ہے۔ اور کہ مجھے برٹش کے ساتھ بڑی ہمدردی رہی ہے۔ اور اب بھی ہے۔

(اڈیٹر نامہ نگاروں کی رائے کا ذمہ وار نہیں ہے)

پریم پونجی

آون آون کہہ رہے تھے اب بیتے بارہ ماس
انت کو آکولائی کے گئے نیکھنی پاس۔

ادھر استیت رتو بھی کیسی اتم اور سرشٹ ہے۔ کہ اُس کے ورنن کرنے میں بڑے بڑے کبیشور روح نے نانا پرکار کی بھرشیس بانہ میں ہیں۔ یوگی راجوں نے اس کی پرشنسا میں ایسے واکشا اور بچن اچارن کئے ہیں کہ پڑھنے سننے سے آنند پراپت ہوتا ہے۔ اُدھر ہرن کے لئے مہاشیکار بھگوان شری جگت گرو شنکر اچاریہ (جو کہ ہندو دھرم کے اوتار اور ریفارمر مانے جاتے ہیں) کے واکیہ کر دکھاتے ہیں۔ آپ نے اپنے ایک سرشیٹ اور اتم براہمن گرہست ششیہ کو غیر باد دیا گر جا رہیہ تو سہتی سیت کال اگر امر ہو یہ اس رتو کو شری سمندہ سیوک بھیدوں (رکھیوں ذکر ہو) نے اتم بنایا ہے۔ آرٹ والوں فوٹو گرافروں نے سراہا ہے کہ اُسی رتو کی کچھ بڑائی کرنے کے لئے یہ بوڑھا بھارتی تیار ہو سننے بہار کال کا سمئے ہے۔ دھوپ جگمگا رہی ہے سوی اور ٹھنڈی منڈ آنند تار ہی ہے۔ ہماری مشن کے پانچ مشنری بیٹھے ہوئے جنم بھومی (سربلاون) پر ترک جترک ہو رہا ہے ساتھ ہی اُس کے ایک بھولی پرسٹ مہاشہ بول اُٹھے کہ ہم لوگ سب رشت گتھاؤں کو تیاگ کر اپنے بڑے بھرتا بھارتی جی سے نویدن کریں کہ اس برش پریم پریمی نور افشاں کرسمس جبکہ اپنا پھر اتہاس منو ہر آرٹیکل لکھیں یہ بوڑھا بولا کہ مترو آپ نے ٹھیک سمرن کرایا۔ کرسمس پرب ابھی دور ہے آج اس ٹھنڈی کے سمئے پریم پر دو چار باتیں لکھ کے نور افشاں کی سیوا میں بھیٹ کرتے ہیں۔ آشا ہے۔ کہ پاٹھک گن من چت دے کے دھیان سے پاٹھ کرینگے۔ ارتھات (دو سو غیرا)۔

پریم شبد اشان (رلپ) اکشروں کا سنسکرت میں ہیں لکھا جاتا ہے۔ اس سرشٹی میں چوڑی بھرمکا کو چھوڑ کے ہم اپنے وید بھگوان دھرمی بائبل اور دیکھیں جہاں کل ویدوں کا سار اس پر سماپت کیا گیا ہے۔ کرتا ایشور نے جگت کو ایسا پریم کیا کہ اپنا پریم پتر پردان کیا کہ جو کوئی اس پر بسواس کرے ناش نہ ہووے۔ پرنتو انت جیون پاوے۔ ہمارے تران کرتا نے جتنے بچن شری مکھ سے اچارن کئے ہیں سب کے سب مصری سے میٹھے ہیں۔ پرنتو ڈبل مشری* سے واکشا ایک پریم ہی سماپت کئے ہیں۔ ذکیول لکھا رہنے ہی پرنتو اپنے کرتبہ سے کر دکھایا کہ پریم ہی پونجی ہے دیکھو تاشری دھرم کے انزیائی لوگوں کے کرتبہ سے بھی پرگھٹ ہوتا ہے کہ کرشچین ریلیجن کی فاؤنڈیشن پریم ہی ہے دیکھئے یہی یہ ویسٹرن مشنریز پریم نہ کرتے تو کاہے کو سات سمندر پار آکے منگل سماچار کرسناتے۔ پریم ہی کے بس بھرت ہو کے اپنے سودیش اور کٹمینی پریمیوں کو تیاگ کے ایسے ایسے ٹاپوؤں میں آتے جہاں منشیہ منشیہ کو بھکشن کرتے ہیں۔ یہ مشنری لوگ پشوؤں کا بلیدان نہیں کرتے پرنتو اپنا اور اپنے پریمیہ لوگوں کا ہون کرتے ہیں۔ مگر ونار ان کے راجیہ کے پرچار کرنے میں اپنا تن من دھن ارپن کر رہے ہیں یہ جگت کی ریت ہے کہ بڑھاپے میں سب کے من میں یہ بچار ہوتا ہے کہ اپنے سودیش بھومی کی یاترا کریں۔ پرنتو ویسٹرن مشنریز اپنی ہتھیلی پر جان لئے پھرتے ہیں۔ اور لوٹ پھیر کے پردیش ہی میں آ جاتے ہیں۔ ایسے درشٹانت دو چار نہیں پرنتو سہسروں۔ دو دیکھوں جانتے ہو۔ ہمارے سینیر مہا پرش ریورنڈ جے سی۔ آر۔ یوینگ ڈی۔ ڈی۔ سی۔ آئی۔ ای وائس چینسلر پنجاب یونیورسٹی لاہور۔ کو دیکھئے کہ پاتال پوری (امریکہ) سے پھر یہاں آ بھارت باسیوں کو کرتارتھ کیا۔ ہمارے سو گئے۔

* آجکل انڈین لوگ جب کیسی بڑائی کرتے ہیں تو کہتے ہیں ڈبل +

پا پا پادری منشو چارلس ایتھاٹ ریڈنیڈ ای ایڈ پوری صاحب ایم اے ڈی ڈی پنجاب کیا جسٹ بھارت درش کے پاپا صاحب کے ان ہو چکے ہیں تو بھی اس دیش کو نہیں تیاگتے وہیاں سرن رہے کہ بوڑھا بھارتی نے سمجھا اور رہ کے کارن ان امریکن مشنریز کی پرشنسا کی ہے۔ بھارتی ورکت ناشری کا منحنی سنیاسی مشن کا سلیف سپورٹنگ مشنری ہے۔ یا سیدھی بولی میں سمجھ لیجئے کہ بھکاری۔ پھر بھارتی کو خوشامد سے کیا پرجن۔ دیکھئے اس جگت کا یہ انسبھو کہ پرنتو راجا اور سمراٹ اپنے سدھرمی گورووں اور اچاریوں کی سبھا شل میں کوئی بات اُٹھا نہیں رکھتے۔ پرنتو ہمارے ویسٹرن ممالک میں یہ بات نہیں پائی جاتی کہ اپنے منعزز کی کسی بات میں پارشیالیٹیز سے کام لیتے ہوں۔ دیکھئے ہمارے اسی دیش میں کرشچین سمراٹ ہمارے پنچم جارج کا راجیہ کیسا نیائی شیل ہے کہ کرشچین مشنریز کو نہ جاتی کے رنگ کیسے کیسے کشٹ دیتے ہیں۔ اور دوسرے دیکھیئے بڑے میں ترجیبی ہمارے ویسٹرن بھراتا مشنریز نہ کسی پکچھ کی سہایتا چاہتے ہیں اور نہ نیائی شیل سرکار دینے کو تیار ہے جہاں تک ہم جانتے ہیں یہ اتی اتم ہے۔ یدی ایسا نہ ہوتا تو یہی ہندو مسلمان چلا اُٹھتے کہ کرشچین دھرم زور سے پھیلایا جاتا ہو یہاں پرسدھ ہو چکا ہے کہ کرشچین دھرم کی جڑ کیول پریم ہی ہے سب میں سرشیٹ تو یہ ہے کہ ہمارے دھرم کا پرچار اس دیش میں ہندو سمراٹوں ہی کی ادھینتا میں ہو چکا تھا جس کا پھل ملیبار پرانت کے اول کرشچین بھراتا اور سنیاسی مشن ہیں۔ ستیہ تو یہ پریم ہی سے ہم مشنریز لوگ جگت کو گورو وہ دیو کے نور ناگت لا رہے ہیں اور ایسی حالت کل جگت میں پربھو کے راجیہ کا پرچار ہو جائیگا۔ وہ سمئے نکٹ آن پہنچا ہے کہ ہم لوگوں کو گورو دیو مسیح شکرہ سیکھتا پدن کرینگے۔ اور ہم لوگ اپنے پرشرم کا پھل چکھیں گے۔ اور ہمارے سرگی پتا جاری منیجہ کو مشوک کے بہادری کی بیدی دینگے اور ستر و تکو پونچینگے (تتھا استو)

ہم بھارت باسی ناشری باشی بھرتا دیس میں کیسا یہ کام کر رہا ہے کہ لیکھنی کی سامرتھ نہیں کہ ورنن کرے۔ بھارت دیش جیسے پتر دیش جہاں جات پات کا ایسا جھمبٹ جھنجھٹ ہے کہ کچھ کہنے کو جگہ نہیں ہر ایک پرانت میں الگ الگ ریت بیوہار کہ ایک پرانت کے جات والے دوسرے پرانت والے کے سنگ کسان پان کا کچھ بھی سمبندھ نہیں رکھتے۔ پرنتو دھنیہ ہو گورو وفا تقدیر کا کر پربھو یں آ کے ہم لوگ کیسے حلوہ مانڈے رشیر و شکر ہو جاتے ہیں۔ اس سمے ہمارے سنگھ کر شیخن سادھو سندر سنگھ جی کا اُدھرن لیجئے کہ یہ ہندو دفعہ پنجابی کرشچین ہیں پر یہ تاشا کہ ہر ایک پرانت والے بھارت باسی ناشری باشی اس پربھو کے داس کو ہاتھوں ہاتھ لیتے ہیں۔ پرنتو ٹک گن ان کے دورہ کے سماچاروں سے سیل بھات پاٹ کر چکے ہونگے۔

آپ بیتی سنئے! پربھو بہت کچھ کہی۔ اس بڈھے بھارتی کے سنگ پریم پربھی امرسند عوجی جیسے چھوٹے پنجابی بھائی اپنے دادا (بڑے بھائی) کو کبھی نہیں بھولتے۔ آپ نور افشاں مطبوعہ ۲۲ نومبر ۱۹۱۸ء پرشٹ ہفتہ وار کالم میں یہ سرنامہ "کیا فراموش کر دیا؟" دے کے جیسے پریم منتر شبدوں میں بڈھے کو سمرن کیا ہے۔ کہ یہ سو کہ جیو سدا سر پر آپ جیسے سو گیہ پرشوں کے بہت لگا بھیا س ہیں دن رین بے مناتا رہتا ہے اور یہی خیر باد دیتا رہتا ہے کہ بھیا جی! جیتے جاگتے امر بنے رہو۔ ہر دم ہیں بس کا کام ہے۔ (?)

اب سنئے! بھارتی کی پرگیا کے وشے میں آپ اس بڈھے کی باتیں ستے مانتے آئے ہیں اور مانتے بھی رہیں گے۔ آجکل جنم بھومی اور سب مانتی آ بیٹھا ہے۔ بسمت کے انت کا حساب کتاب جھنجھٹ اتنا پڑا ہے کہ کام کرتے کرتے آپ کا بوڑھا دادا مرا جاتا ہے۔ ادھر مشن نے ویدیہ گیان رسولی ایپسل کا اور لتھا اردیا بھاشا سے نیمل بھاشا میں کرنے کو دیا ہے۔ یہ گرنتھ تار کے نیچوں پر ہے۔ پرنتو اکسپرٹ کے راجیہ میں پر مانی بھاشا اُردیا میں چھپا گا۔ اس میں بھارتی دن رین لگا رہتا ہے کہ گورو سوامی سہائتا کریں۔ کسی پرکار کی بھول نہ ہو۔ اس پر بھی یہ بوڑھا اپنی پرگیا کے پورن کرنے کے لئے چینشٹا کر رہا ہے۔ کسی بھانت درسپتاہ کا اوسر لے تر شیگرہ آپ سب سے آن ملے۔ بھیا آپ بھلی بھانت جانتے ہیں کہ یہ ادھم آپ سب کو دن رین بسرتا نہیں۔ جتنی منڈلیاں بھارتی کے ادھکار میں ہیں۔ ان سب میں پرت دن ایک گھنٹہ متوسط **افشاں** کے اڈیٹر سب اڈیٹر خوشنویس صاحب اور تمام سٹاف کے لئے پرارتھنائیں کی جاتی ہیں۔ یہ سب کرشچین برادری کی لیلا ہے۔ آپ نے بیاکل ہو کے جو نوٹ لکھا ہے وہ ٹھیک ہمارے ہیڈنگ کے گنوار دوہا (ارتھات)

آون آون کہہ رہے تھے، ابھی تک بارہ ماس
انت اکولا لگے گئے لیکھنی پاس۔

پرنتو ہمارا آپ کا درجا تو دن کا سنگ۔ اس مرتیو لوک کا ہی نہیں۔ پرنتو یہ پریم کی ڈوری ہم کو آپ کو سرگ لوک میں نہ چھوڑ سکے گی۔ ستیہ تو یہ ہے کہ کرشچین ریلیجن ہی پریم ہی پوجی ہے۔ یوں سب جگت پریم پریم پکار رہا ہے۔ پرنتو وہ پریم کیول اس گجراتی کبی کے انوسار ہے۔ "یوپٹ (طوطا) ایم پڑھ جتا اچے ابرے رام * موکھ جن تیج کے پریم پریم تو نام"۔ جگدیش (مینجی دنیا) کریں کہ یہ پریم پوجی جو ہم کو پربھو نے کلوری پر بہ پروان کی ہے کبھی نہ ٹوٹے۔ بیگ جنگل سماچار سپیشٹ ریت سے پرگٹ کر رہا ہے کہ سب کچھ نشٹ ہو جائے گا۔ پرنتو پریم ہی ایک ایسا پدارتھ ہے کہ انت تک بنا رہیگا۔

پربھو کرتا ہم سب کو پریم میں لگائے رکھیں۔

(تتھا استو) در پربھو میں / سوامی زمبیا تنہ بھارتی۔

مشنری۔ سنیاسی مشن۔ اچھاپورم

نوٹ۔ بڈھا بھارتی شاعری وغیرہ کچھ نہیں جانتا اس لئے گنوار دوہا لکھا ہے۔

غنی میرا دھنی

ایک ہندی والا ٹھیک کہہ گیا ہے کہ مورے بیاج پیارا ہوتا ہے (ارتھات بیاج کے وشے میں لوگ مور (اصل) گنوا بیٹھتے ہیں) تات پر یہ کہ پیارے کا پیارا ادھک پیارا ہوتا ہے نور افشاں ۱۵ نومبر ۱۹۱۸ء میں ہمارے عزیز با تمیز منشی عبد الغنی صاحب خوشنویس نور افشاں اپنی سخت علالت کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں "خادم آپ جیسے بزرگوں کے خیال سے فراموش نہ ہوا ہوگا۔" وغیرہ

بیٹا میرے! آپ کیا ہی خوش نصیب ہیں کہ بزرگ ڈاکٹر ویری صاحب اور امرسند عوجی جیسے خدا پرست تیماردار کے زیر سایہ شب و روز رہتے ہیں۔ پھر کیا ممکن ہے کہ بھارتی آپ کو بسار دے۔ نہیں نہیں۔ نور چشم آپ سے اس بڈھے کو بہت کچھ کام لینا ہے۔ اور وہ دن آن پہنچا ہے کہ یہ کہنے کا موقعہ حاصل ہو **غنی میرا دھنی** نہ جیو خنا میرے۔

تیرا بڈھا بابا بھارتی اچھاپورم ۔ ۳۰ دسمبر ۱۹۱۸ء

گگل کی زاری

میرے درد دل کو جیسے تھیں دور کر دو آ کر
رنجور گل کو جیسے مسرور کر دو آ کر

آؤ گے کب دوبارہ دل ہے لگی لگن ہے
مزدور کی گناہ کو اب دور کر دو آ کر

ایک نذر ہو چکا ہے تم سے اے نبی ہے
پا بندی اسکو بالکل تم دور کر دو آ کر

کس پر کروں بھروسہ دنیا ہے جائے رفتن
نکلی گئی قضا اب مشہور کر دو آ کر



ترے وجہ کی ہے گل کو بس آرزو مسیحا
مرے دل کو پاک روح سے معمور کر دو آکر
راقم پژمردہ گل۔

المسیح کدھر ہے؟

تھوڑا عرصہ کا ذکر ہے کہ گہوارہ صحافت میں ایک عزیز بچہ نے جنم لیا تھا۔ ہم کو جس وقت اس شیرخوار بچہ کی پیدائش کا تذکرہ اخبار نور افشاں میں پڑھا تھا تو ہم کو دلی مسرت سے اس کے خوش آمدید کہنے کی خواہش پیدا ہوئی کہ ہندوستانی مسیحی کلیسیا کا ایک اور ممد و معاون یا دوسرے معنوں میں ہندوستانی مسیحیوں کا پیغام؟ کاغذی پیرہن کی صورت لئے ہوئے مسیحی صحافت پر نمودار ہوا ہے۔ آخرکار ہم کو زیادہ انتظار کھینچنا نہ پڑا کہ ایک ماہواری رسالے نے المسیح کا نام لئے ہوئے اخباری دنیا میں قدم رکھا۔ جہاں تک ہم کو یاد ہے مسیحی کلیسیا کے ممتاز لیڈروں نے پرچہ مذکور کو ہر پہلو اور ہر طریق سے کامیاب بنانے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا تھا۔ جو پہلا پرچہ ہماری نظر سے گذرا گو وہ پہلا پرچہ تھا لیکن بلحاظ اپنے مضامین اور بلحاظ طرز تحریر کے اُس شان کا معجزہ تھا جو موجودہ صورت میں دیگر مسیحی اخبارات اور رسالجات کو نصیب ہے تاہم قابل ایڈیٹر نے اپنی جانب سے اس کو دلچسپ بنانے میں ہر سعی و کوشش سے کام لیا تھا۔ ہم نے یہ سمجھ کر کہ ع

بچّہ ہے سدھر جائے گا خود ہی

خاموش ہو رہے ہے۔ اس اثنا میں المسیح کا دوسرا نمبر تشریف لایا جس میں ایک دو مسیحی اہل قلم اصحاب کے مضمون دکھائی دیئے۔ یہ مضامین اس امر کی کافی دلیل تھے کہ گو المسیح ابھی ناتجربہ کار ہے۔ اور اخبار نویسی کے اصولات سے کامل طور پر بہرہ اندوز نہیں ہو چکا۔ لیکن آہستہ آہستہ بتدریج یہ ترقی کرتا ہوا قطرہ سے گہر اور کلی سے گل بن جائیگا۔

اخبار نویسی کی مشکلات قدم قدم پر ایک صاحب ہمت ایڈیٹر کو بے ہمت کر دیتی ہیں۔ اور موجودہ زمانہ میں غریب ایڈیٹر کو کن کن دلشکن واقعات کا سامنا کرتے ہوئے اخبار نویسی کی پرخار وادی میں سے گزرنا پڑتا ہے۔ ناظرین کرام خوب جانتے ہیں۔

خیر ہم نے المسیح کو دل سے خوش آمدید کہا اور دعا دی کہ ؎

تیرا اُٹھان ترقی کرے قیامت کی۔
تیرا شباب بڑھے عمر جاوداں کی طرح۔

لیکن ساتھ ہی پرچہ مرحوم کی حالت دیکھ کر اور اخبار نویسی کی مشکلات سوچ کر ہم کو غالب کا یہ شعر یاد آیا کہ ؎

دام ہر موج میں ہے حلقہ صد کام نہنگ
دیکھیں کیا گزرے ہے قطرہ پہ گہر ہونے تک

لیکن مسیحیوں نے قلمی و مالی امداد سے المسیح کا خیر مقدم کیا۔ اور حق الامر اس کی اشاعت میں دلچسپی سے حصہ لیا گیا۔ اور ایڈیٹر نے بھی جواں ہمتی سے کام لیا۔ بعد ازاں ہم نے المسیح میں ایک مقدمہ کے حالات پڑھے جو کہ المسیح کے معزز ایڈیٹر نے ایک شخص مسمی سکندر خاں پر چلائے تھے اور جس میں صاحب موصوف نے اپنی مشکلات کے رونے روئے تھے۔ اس کے بعد ہم کو معلوم نہ ہوا کہ المسیح کا کیا حشر ہوا ہے۔ کیونکہ کوئی پرچہ عرصہ طول ہوا کہ موصول نہیں ہوا۔ اچھا ہوتا اگر مرزا عبد الغنی صاحب ایڈیٹر المسیح اپنے پرچہ کے بند ہونے کی وجوہات کامل طور پر اخبارات میں مشتہر کرا دیتے۔ خیر جو کچھ بھی ہوا اس سے ہم کو دلی ہمدردی ہے لیکن سخت افسوس بھی ضرور ہے کہ المسیح اس طرح یاس و ناامیدی کو لئے ہوئے صفحہ صحافت پر سے غائب ہو گیا۔ جس طرح ہوا کا جھونکا یا دریا کی روانی۔ افسوس غالب ؎

عشق نے پکڑا نہ تھا غالب ابھی الفت کا رنگ
رہ گیا تھا دل میں جو کچھ ذوق خواری ہائے ہائے

فقط المسیح کا بھلا رہے۔
بی۔ بشیر الدین شہباز خاں پرواز

مشن سکول فتح گڈھ میں
بینظیر پبلک جلسہ

جلسہ کی دھوم دھام ۱۲/۱۸ ۲۶ سے شروع ہوگئی۔ طلبا سکول کا مقابلہ مختلف کھیلوں میں کیا گیا۔ کیونکہ اول نمبر رہنے والے طالب علم کو تقسیم کرنا تھا اور سکول کے صحن رنگ برنگ کی جھنڈیوں اور موٹوز سے آراستہ کیا گیا عام پبلک اور طلبا سکول کو کہا گیا کہ جب صبح گولے چھوٹیں تو فوراً آجاویں تاکہ جلوس ترتیب کیا جاوے۔ ۱۱/۱۸ ۲۷ کو ساڑھے سات بجے گولے چھوڑے گئے۔ سب سے اول پادری پرائتھ صاحب اور ہیڈ ماسٹر صاحب نے دعا کرائی۔ پھر ممبیو کاٹ پر گیت گانے والے طالب علموں کو معہ یونین جیک سوار کر کے آگے انگریزی باجا اور پیچھے طلبا سکول رنگین جھنڈیوں اور صاف کپڑوں سے سنوارے ہوئے طلبا سکول کے بعد سکھوں کے راگی اور معززین شہر ۱۱ بجے فتح کا گیت گاتے واپس سکول ہوئے ۱۱ بجے سکول کے طلباء کو خوب شیرینی تقسیم کی گئی ½۱۲ بجے بازیگروں کے کھیلوں اور دیگر نقالوں وغیرہ کا تماشہ ہوا۔ سب سے اول سردار نرائن سنگھ صاحب آنریری مجسٹریٹ پریزیڈنٹ منتخب ہوئے۔ پھر بازیگر اپنے اپنے کرتب دکھلانے لگے۔ اور نقال اپنے اپنے جوہر دکھلانے لگے۔ اِدھر قوال اپنا کام کر رہے تھے۔ اُدھر باجے بج رہے تھے۔ بعد ازاں بھائی لعل سنگھ کا لکچر ہوا اور طلبا سکول مذکور کو انعام تقسیم کئے گئے پھر پریزیڈنٹ صاحب نے تقریر کی۔ اس کے بعد مختلف اصحاب کی تقریریں ہوئیں۔ اس کے بعد ایس ایف

ڈین صاحب ہیڈماسٹر سکول مذکور نے موثر اور برجستہ تقریر کی۔ اور حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کیا۔ طالبعلموں کو مٹھائی تقسیم کی گئی۔ بعد ازاں آتشبازی چلائی گئی۔ سکول اور بورڈنگ ہوس اور تھانہ اور ہسپتال وغیرہ عمارتوں پر موم بتیاں خوب روشن کی گئیں۔ اور معزز حاضرین جلسہ کی سواگت مٹھائی اور پھلوں سے کیا گیا غرضیکہ اس سے پہلے ایسا شاندار جلسہ کیا بلحاظ حاضرین جلسہ کیا بلحاظ تماشہ وغیرہ اور مٹھائی قصبہ مذکور میں نہ ہوا تھا۔ صرف طلبا مذکور کو کوئی اسّی روپیہ کی مٹھائی تقسیم کی گئی۔ جلسہ مذکور کی کامیابی کا سہرہ سردار صاحب اور ہیڈ ماسٹر صاحب مذکور اور پنڈت جھمنداس صاحب ٹھاکر اور لالہ کرپارام صاحب تھانیدار کے سر پر ہے۔ جنہوں نے نہ صرف سپیش کے ساتھ بازاروں اور گلی کوچوں میں تشریف لے جا کر جلسہ کو شاندار بنانے کی تکلیف گوارا کی۔ مسٹر ایس۔ الف ڈین صاحب ہیڈ ماسٹر نے حاضرین جلسہ کیا مرد اور کیا لیڈیز کے لئے نشست کا بخوبی انتظام کیا ہوا تھا۔

آپ کا داس۔ رام کشن شرما سکرٹری ٹیچرز۔
ایسوسی ایشن مشن سکول تھگڑوہ ضلع گورداسپور

معمہ حل طلب

ناظرین نونہالستان اور خاصکر روکوں کی دلچسپی کیلئے وہ کونسی خدا کی چار حرفی بخشش ہے جس پر تمام انسانوں اور قریباً کل جانداروں کی پرورش موقوف ہے۔ اور اگر اس کے حروف کو اُلٹ کر پڑھیں تو اس سے ایک ایسی چیز بنجاتی ہے۔ جو ہزاروں لاکھوں بلکہ کروڑوں انسانوں کی بربادی کا باعث ہوتی ہے۔ اس بخشش کے چار حروف سے دو ایسے الفاظ بنتے ہیں جن میں سے ہر دو کے معنے پھل ہوتے ہیں۔

پہلا لفظ پہلے تین حروف سے بنتا ہے اور دوسرا لفظ پہلے دو تیسرے حروف سے بنتا ہے۔ پہلے اور چوتھے حروف سے جو لفظ بنتا ہے اس کے معشوقت کا ایک عضو ہوتی ہیں تیسرے اور پہلے حروف کے ملنے سے خدا کا ایک نام بنتا ہے۔

جب آپ نے معمہ کو حل کر کے اُس چار حرفی بخشش کو معلوم کر لیا۔ تو اس کے حروف کو اس طرح با ترتیب لکھیں سب سے پہلے چوتھا حرف۔ اُس کے بعد دوسرا حرف اس کے بعد پہلا حرف اس کے بعد دوسرا حرف اور آخر میں چوتھا حرف اور جب آپ ان پانچوں حروف کو ملا کر پڑھینگے تو آپکو ایک تعریفی کلمہ ملیگا۔

راقم عبد السلام۔ از انبالہ شہر

عظیم الشان جلسہ بمقام کرک ضلع کوہاٹ

۲۷/ ۱۱ / ۱۸ کو بتقریب فتح سلطنت انگلشیہ دام ملکہ ڈاکٹر جبان خانصاحب انچارج مشن ہسپتال کرک نے نہایت فراخ دلی اور صدق دل سے اپنی مہربان اور فیاض گورنمنٹ کی مخلص و نمک حلال کا اعلے ثبوت پیش کیا۔ اور ایسے اعلے پیمانے پر خوشی منائی جس طرح گراں قدر بیٹیوں کی شادی یا ولادت کے موقعہ پر پیش کیجاتی ہے تمام اہلکاروں عوام اہل اسلام و اہل ہنود کو مدعو کیا گیا۔ اور کباب مٹھائی وغیرہ سے خوب تواضع کی گئی۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے اپنی حالی سرکار کے سرحدی میں مٹھی بھر جرمیوں کی چیکار کی اور برسر اجلاس کھڑے ہو کر نہایت وضاحت کے ساتھ ایک موثر تقریر کی جس میں گورنمنٹ عالیہ کی برکات اور راستی پر چلکر ایسی عظیم الشان فتح کا حاصل کرنا۔ سفاک دشمن کا تسلیم خم کرنا اور سلطنت انگلشیہ کا بول بالا ہو کر دنیا اور مخلوق خدا کو مصیبت و سختی کے پنجے سے نجات دلانا بیان کیا۔ طلبا سکول نے مناسب اور موزوں نظموں سے حاضرین کو محظوظ کیا ہر قسم کے تماشے اور خوشیاں منانے کے بعد اعلیجناب جارج پنجم شہنشاہ کے دائم قائم رہنے اور دشمنوں کے مغلوب ہونے کے لئے دعا کی گئی۔ رات کو تمام شہر میں ڈاکٹر صاحب نے روشنی کا انتظام کیا۔

از جانب۔ سید ولایت شاہ ہیڈ ماسٹر سکرٹری جلسہ۔

نوٹس

۲ تھانہ ڈایاسز سہارنپور ۲۷ ویں دسمبر بروز جمعہ بوقت صبح ساڑھے ۹ بجے فراہم ہوگی۔ جلسہ کا اجلاس پادری ایچ ایچ۔ گولکناتھ کے رہن سے شروع ہوگا۔ ڈیلیگیٹ صاحبان اور دیگر صاحبان سے جو تشریف آور ہونگے درخواست کیجاتی ہے کہ ذیل کے امور کے متعلق مسٹر ای۔ اے ٹامس ڈسٹرکٹ ہاسٹل کمپونڈ سہارنپور سے خط و کتابت کریں۔

(۱) آپ کونسی تاریخ اور کس گاڑی سے تشریف لائینگے

(۲) رہائش کے واسطے دو طرح کے انتظام کئے گئے ہیں۔ یعنی (ا) رہائش درجہ اول جس کے واسطے مبلغ عہ/ (ب) رہائش درجہ دوم جس کے واسطے ۸/ لئے جائینگے آپ کے لئے کون سے درجہ کی رہائش کا انتظام کیا جاوے؟ خوراک کے واسطے علیحدہ قیمت وصول کیجائیگی۔

(۳) دیسی صاحبان اور مشنری صاحبان دونوں کے لئے ایک ہی دسترخوان ہوگا۔ کھانے کے واسطے اول الذکر سے ۱۲/ روزانہ اور موخر الذکر سے عہ/ روزانہ لیا جائیگا۔ اور اگر کوئی صاحبان کسی خاندان کے ساتھ اپنے کھانے کا انتظام کیا چاہیں تو ان سے ۸/ روزانہ لیا جائیگا۔

المشتہر۔ پادری ایچ۔ سی۔ ویلی۔ سہارنپور۔



فتح کی خوشی کے جلوس

۲۷ نومبر کو یہاں فتح کی خوشی میں بہت اعلےٰ قسم کے جلوس نکالے گئے۔ کمیٹی میں غربا اور مساکین کو روٹی کھلائی گئی۔ اور رات کو آتش بازی بھی خوب چلی۔ سارے قصبہ میں بازاروں اور دوکانوں میں عمدہ چراغاں ہوئے صبح کے ۹ بجے ہمارے سکول کا پروسیشن جھنڈیوں اور یونین جیک سے بن کر سارے بازاروں میں گشت لگاتا تھا۔ اور جگہ جگہ خوشی کے گیت باجے سے گاتا تھا۔ اور سب خوب ہرے کی آوازیں نہایت دلکش تھیں۔ نہایت اعلےٰ موٹو اور خوشنما الفاظ اور عبارات سے سکول کا احاطہ دلفریب بنا ہوا تھا۔ یہ جلوس آگے آگے تھا۔ اور آریہ سماج خالصہ سبھا کے جلوس پیچھے پیچھے آتے تھے۔ جس سے قصبہ میں بہت عمدہ رونق ہوئی۔ کمیٹی کے ٹون ہال کے پاس آکر سکول کے لڑکوں کو کمیٹی کی طرف سے مٹھائی تقسیم کیگئی۔ مشن گرلز سکول میں بھی مٹھائی پہنچائی گئی۔ آخر ہمارا جلوس سکول کے احاطہ میں واپس آیا۔ یہاں ہر قسم کے ورزشی کھیل ہوئے جیتنے والے لڑکوں کو انعامات تقسیم کئے گئے۔ اخیر پر اردو پنجابی کی تقریریں بہت ہی عمدہ ہوئیں۔ ماسٹر روشن علی ڈرل ماسٹر میر کریم الدین برق آپ کے نامہ نگار اور ماسٹر رنجندس نے حاضرین کو خوب خوش کیا۔ ہیڈ ماسٹر صاحب نے معہ طلباء کے برطانیہ کا قومی ترانہ معہ سلام کے ادا کیا۔ یہ سب کارروائی ہمارے مہربان اور بہت اعلےٰ منتظم جناب مسٹر ایڈورڈ نکایا صاحب ہیڈ ماسٹر چرچ مشن سکول کی سعی سے مشکور ہوئی۔

اخیر پر تین چیئرز برطانیہ کی فتح اور شہنشاہ

جارج پنجم اور پریزیڈنٹ صاحب اضلاع متحدہ امریکہ کی مہربانی اور انڈین ورکشس (؟) وغیرہ آرمی کی بہادری کے نام سے علی الترتیب دیئے گئے اور جلسہ خیر و خوبی سے برخاست ہوا۔

(راقم نامہ نگار۔ از مجیٹھا ضلع امرتسر)

نور افشاں کی توسیع اشاعت کے لئے نہایت کوشش کیجئے۔

التماس ضروری

مینیجر نور افشاں التماس پیش کرتے ہیں کہ جو صاحبان نور افشاں سنہ ۱۹۱۹ء کا نہیں چاہتے ہیں تو ابھی لکھدیویں تاکہ ہم وی پی نہ بھیجیں۔ کیونکہ جو صاحب فیوز لکھوا کے وی پی واپس بھیجتے ہیں ہمارا نقصان کرتے ہیں امید ہے کہ نور افشاں کے پڑھنے والے اس کو برابر لیا کرینگے تاکہ یہ مسیحی اخبار قایم رہے۔ امید بھی ہے کہ ہر ایک اور خریداروں کو پیدا کرے۔ مینیجر نور افشاں

اشتہار

۳/۳

نیوزی لینڈ پریسبیٹیرین مشن کیطرف سے اطلاع دیجاتی ہو کہ چند ایک آدمیوں اور عورتوں کی ضرورت ہے ذیل کی فہرست سے معلوم ہو جائیگا کہ کس قسم کے آدمی چاہئیں۔

(۱) دیہاتوں میں لڑکوں کو اردو پڑھانے اور انجیل کی بشارت دینے کے لئے چند آدمی چاہئیں۔ جو مڈل سکول یا اس سے کم درجہ ہوں گانے والے ہوں یا کوئی ہندوستانی باجا بجانا جانتے ہوں۔

(۲) ڈسٹرکٹ کے کام کے لئے ایک آدمی چاہئے

(۳) چار بائبل وومن چاہئیں جن میں سے ایک خوب تجربہ کار ہو۔ جو ہندی عورتوں کے بیچ کام کریگی۔ اور جوان عورتوں کی ٹریننگ میں مدد دیگی

(۴) استانیوں کی بھی ضرورت ہے۔ جو السیس وی پاس ہے۔ وی ٹریننگ سند رکھتی ہوں اور اردو ہندی پڑھانے میں لیاقت رکھتی ہوں۔

درخواست کے ساتھ چال چلن کے سارٹیفکٹ بھیج دیجئے اور یہ بھی لکھئے کہ (الف) عمر کتنی ہے (ب) بچے کتنے ہیں۔ (ج) کتنی تنخواہ پاتے ہیں۔

تنخواہ حسب لیاقت اور قاعدہ کے مطابق ملیگی۔ اور بچوں کا الاؤنس بھی ملیگا۔

المشتہر مس اے۔ وی ہندرسن جگادھری ضلع انبالہ (پنجاب)

اشتہار

۲/۲

اشتہار دیا جاتا ہے کہ سنڈے سکول کی روزانہ تلاوت کی کاپیاں برائے سنہ ۱۹۱۹ء اردو زبان میں تیار ہیں۔ قیمت فی کاپی ۲ روپے کی دفعہ دونوں امریکن اور برٹش اسباق درج کئے گئے ہیں ضرور منگوایئے اور بائبل کا مطالعہ کیجئے۔

المشتہر مس این وائیلی لودیانہ پنجاب

ضرورت

جونیئر و سینیئر انگلو ورنیکلر مسیحی استادوں کی ضرورت ہے۔ مینیجر مشن سکول جلالپور جٹاں ضلع گجرات سے درخواست کرو۔

اشتہار

ہر ایک خاندان اور ہر ایک استاد اور ہر ایک خادم کے لئے ذیل کی کتابیں مفید ثابت ہونگیں۔

(۱) پولوس کی سرگذشت مصنفہ پادری ایچ سی ریلی صاحب ڈی ڈی رومن اردو قیمت ۸/

(۲) صحف انجیل ایک سلسلہ حصہ اول دوسرا حصہ ۔ دوسرا حصہ انڈو گرو ویلی صاحب۔

(۳) تلاوت اعمال جس تصنیف پادری پی بی آر صاحب یعنی اعمال کی تفسیر رومن اردو میں صفحہ ۲۰۰ قیمت ۶/

(۴) تو یلیا یوکتھا ۔ از پادری بی بی رائے صفحہ ۳۰ ۔ تصویر قیمت ۸ بہت دلچسپ کتاب ہے۔

(۵) مصر کی کایا پلٹ ۔ فارسی اردو حروف میں صفحات ۲۲۲ قیمت ۱۲/

(۶) عجیب و غریب مبلی ۔ ۲۰۰ صفحے ۔ فارسی اردو حروف میں قیمت ۸/ اٹھارھویں صدی کے عجائبات کا بیان۔

(۷) بائیبل کو کس طرح پڑھنا چاہئے مین تصنیف پادری اے آر ٹارسی صاحب صفحہ ۵۰ قیمت چار آنہ (۴/)

(۸) حلالات نساستقبہ صفحات ۲۸ فارسی اردو قیمت ۳/

(۹) کیا یسوع خدا کیطرف سے ہے فارسی اردو ۳/

(۱۰) نجات کا تجربہ ۔ از پادری بک صاحب رومن اردو ۲/

(۱۱) بائیبل کو مطالعہ کرنیکا قاعدہ رومن اردو ۲/

(۱۲) خداوند کی دعا ۔ رومن اردو از پادری بک صاحب قیمت ۲/

(۱۳) خطرات مناد ۔ رومن اردو ۲ پائی۔

یہ سب کتابیں لودیانہ بک سٹور سے ملیں گی ۔ اگر کوئی مبلغ پانچ روپیہ کی کتابیں خریدیگا تو اُس کو محصولڈاک معاف ہوگا۔

المشتہر
منیجر کرسچن بک سٹور لودیانہ۔

کرسچن بوائز بورڈنگ سکول لودیانہ

قائم شدہ ۱۸۷۶ء

تسلی بخش انتظام

حسن خلق کا کارخانہ یہ بورڈنگ عیسائی لڑکوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کیلئے عرصہ دراز سے جاری ہے مشن بورڈ نے ابتدائی تعلیم کرانے اور تکمیل بانگلی غرض تعلیم اپریل ۱۹۱۸ء سے مسٹر وہ چاٹری کی سرپرستی ایک امریکن لیڈی صاحب کی زیرنگرانی کردیا ہے جس سے بورڈنگ کی تعلیم انتظام بخوبی ہوگیا ہے خرچ خوراک ماہواری فی طالب علم مع فیس ماہواری فی طالب علم ... سرکاری خرچ متفرقات قیمت کتب رجسٹری علاوہ حصہ ان کے طالبعلم بغرض حصول تعلیم مشن سکولوں میں داخل ہوتے ہیں سکول ہذا میں ہر قسم کا فرنیچر مثلاً میز کرسی وغیرہ مناسب قیمت پر فروخت ہوتا ہے ۔ علاوہ ازیں جن رکشا کرولڈ وغیرہ بھی تیار ہوتے ہیں ۔ کرکولڈ فی ۵ سے ۵ تک جن رکشا ماہوار سے ماہانہ تک مزید حالات بذریعہ پرنسپل صاحب سکول ہذا سے دریافت ہو سکتے ہیں۔

بیرنگ ہائی سکول بٹالہ

یہ سکول عرصہ دراز سے مسیحی لڑکوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کے لئے جاری ہے ۔ اور تقریباً ایک میل شہر سے باہر ایک پر فضا اور صحت افزا مقام پر واقعہ ہے اس کے متعلق وسیع اور عمدہ اور بورڈنگ ہوس خوشنما اور فراخ کھیل کا میدان ۔ لڑکوں کے غسل کے لئے خوش وضع حوض ۔ عبادت کے لئے گرجا گھر اور جماعتوں کے لئے موزوں اور کافی کمرے ہیں ۔ مزید براں سکول کے ماسٹر صاحبان لائق اور اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں ۔ سکول ہذا میں چند مسیحی لڑکوں کے داخل ہونے کی گنجائش ہے لہٰذا مطلع کیا جاتا ہے کہ داخل ہونیوالے طلبا پتہ ذیل پر درخواستیں بھیجیں۔

المشتہر ۔ پرنسپل بیرنگ ہائی سکول۔
بٹالہ ۔ ضلع گورداسپور۔

باغ دل

ایڈیٹر مسز کیلیب۔

چندہ سالانہ ۸ اگر دو یا زیادہ کاپیاں ایک پتہ پر بھیجی جاویں تو عہ فی کاپی

اشتہار ای ایم ویری صاحب ڈی ڈی لودیانہ

کرسچن بک سٹور لودیانہ

یہاں ہر قسم کی مسیحی علم ادب کی کتابیں فروخت ہوتی ہیں جو اردو پنجابی زبانوں میں ٹریکٹ سوسائٹی پنجاب ریلجس بک سوسائٹی فارن سوسائٹی کی طرف سے شائع ہوتی ہیں ۔ فہرست کتب کے لئے درخواست بھیجو

منیجر پادری ای ایم ویری صاحب لودیانہ

مخزن مسیحی

یہ رسالہ ہر ماہ کی پہلی اور پندرہ تاریخ کو بزبان انگریزی اور رومن اردو اور رسالہ آگرہ سے شائع ہوتا ہے ۔ اس میں کہانیاں اور مقالے اور ایڈیٹر کے مضامین اور خط سے لڑکوں کے حق شائع ہوتے ہیں۔ چندہ سالانہ حسب تنخواہ خریداران ۱۲ سے ایک روپیہ تک نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور سیکری سے طلب کر سکتے ہیں

دستور العمل نورافشاں

قیمت سالانہ معہ محصولڈاک ۱/۸

ہندوستان و پنجاب سے ۱/

غیر ممالک سے ۲/

قیمت ہرحالت میں پیشگی لی جائے گی۔

شرح اجرت اشتہارات

مقدار اشتہار	سہ ماہی	ششماہی	سالانہ
کالم کا ۱/۴ حصہ	۸/	ے	لعہ
چوتھائی کالم	ے	لعہ	٭
نصف کالم	لعہ	عسہ	٭۸
پورا کالم صفحہ	صہ	٭۸	صہ
پورا صفحہ	صہ	صعہ	ماصہ

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۳ ۔ ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا۔

نوٹ ۔ نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں۔

پادری ای ایم ویری صاحب ڈی ڈی ایڈیٹر و منیجر نورافشاں کے لئے مشن سٹیم پریس لودیانہ میں باہتمام ولی برادرز چھپا